ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ نے این یو ایم ایل یونیورسٹی کا خصوصی دورہ کیا۔

کراچی 30 ستمبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML) کا خصوصی دورہ کیا اور اپنے تفصیلی لیکچر پر مشتمل سیر حاصل معلومات/ آگاہی سے طلباء و دیگر شرکاء کو مستفید کیا۔ یونیورسٹی میں آئی جی سندھ کی آمد پر پرنسپل کرنل ریٹائرڈ طارق شاہ نے انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا اور انکا شکریہ ادا کیا۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ میں اس عزت افزائی پر پرنسپل این یو ایم ایل کا تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں۔ دوران لیکچر انہوں نے بتایا کہ میں نے اسلام آباد سے میٹرک، انٹر میڈیٹ اور گریجویشن کیا۔ میرے والد گرامی چونکہ فارن سروسز سے وابستہ تھے اس لیئے انکی پوسٹنگ ایران میں ہونے پر ہمیں کراچی آنا پڑا۔ لہٰذا یہاں میں نے جامعہ کراچی سے فلسفہ میں ماسٹرز کیا اور فلسفہ ڈگری حاصل کرنیکے بعد میں نے فلسفہ پڑھانے کا باقاعدہ آغاز کردیا۔ فلسفہ علم اور ذہانت سے محبت کرنیکا نام ہے فلسفہ ہمیں دنیا میں آنے اور زندگی گزارنیکا مقصد بتاتا ہے اور دنیا سے جانیکے بعد کیا ہوگا یہ بھی بتاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں لوگوں کی اوسط عمر 65 یا 70 سال ہے ہمیں چاہیئے کہ اللہ پاک نے ہمیں جتنی بھی زندگی دی ہے اسے بامقصد بنائیں اور ایسے کام کر جائیں کہ لوگ ہمیں ہمارے جانیکے بعد بھی یاد رکھیں۔

انہوں نے کہا کہ پولیس کام ہے جرائم کی روک تھام کرنا ملزمان کیخلاف قانونی چارہ جوئی کرنا اور تفتیش کو مؤثر بنانا ہے۔ تحقیق یہ بتاتی ہے کہ لوگ غربت بیروزگاری مہنگائی اور نشہ کی عادت کے باعث جرائم کرتے ہیں جبکہ بعض لوگ جرائم کے عادی ہوتے ہیں۔ اچھی پولیسنگ کا دارومدار میرٹ پر ریکروٹمنٹ بہترین اور معیاری تربیت اور دور جدید کے تقاضوں کو متعارف کرانا اور ماڈرن ٹیکنیکس کو قابلِ عمل بنانے اور سب سے بڑھ کر خود کو جوابدہ بنانے میں ہے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ سندھ بھر میں تقریباً 600 تھانہ جات اور 30 اضلاع ہیں۔ جہاں سالانہ ایک لاکھ چالیس ہزار تا پچاس ہزار ایف آئی آرز کا اندراج کیا جاتا ہے اور جن کا ڈیٹیکشن شرح تناسب 35 / 40 فیصد بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسان مسلسل سیکھنے اور تصحیح کے عمل میں ہی رہتا ہے۔ اگر آپ نے ایک کامیاب اور کامران زندگی گزارنی ہے تو ہمیشہ سیکھنے کے عمل میں خود کو مصروف رکھیں اور جب ایک بار اپنی تصحیح کرلیں تو کوشش کریں کہ دوبارہ وہی غلطی نہ کریں۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ آپ مطالعاتی دورے پر پولیس کے مختلف دفاتر تھانہ جات آئیں اور پولیسنگ کے عمل کا مشاہدہ کریں۔ ہم پر نکتہ چینی کریں اور ہمیں مزید بہتر پولیسنگ کی بابت تجاویز دیں۔

اس موقع پر وقفہ سوالات کے دوران طلباء کے استفسار پر آئی جی سندھ نے بتایا کہ پولیس عورتوں بچوں اور ٹرانس جینڈرز کے حقوق کی پاسداری اور بالخصوص خواتین اور بچوں کیخلاف ہونیوالے جرائم کی روک تھام کے حوالے سے انتہائی سنجیدہ کاوشیں کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے ٹریفک مینجمنٹ اینڈ ریگولیٹری سسٹم کی بابت بھی ٹریفک پولیس کی حکمت عملی اور لائحہ عمل کا اپنے جوابات میں تفصیلی احاطہ کیا۔

اس موقع پر ایس ایس پی سینٹرل و دیگر متعلقہ سینئر افسران کے علاوہ سول سوسائٹی کے نمائندگان/معروف شخصیات بھی موجود تھیں۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-:-